يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

حصۂ اوّل

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مرتبہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری
مالک مدرسہ تعلیم دین حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۲۹ ہجری

مطبوعہ مطبع اختر دکن افضل گنج حیدرآباد دکن

دفعہ اول — تعداد جلد ۱۰۰۰

غلطنامہ

صفحہ	غلط	صحیح
۱۴	چھال	خلال
۱۵	نَوَامِینَا	نَوَاصِیْنَا
″	فَسْتَبِعُوْن	فَیَتَّبِعُوْنَ
۲۰	جنابت	جنابت
۲۷	رُفع عیدین	رفع یدین
″	تعوذ با اللہ	اَعُوْذُ بِاللہ
۴۲	انگلیان کشادہ نہ کرتا	انگلیان کشادہ کرتا
۵۵	نماز مین قرارت سُنانا	نماز مین قرارت سُنّا
″	قرآن شریف سنانا	قرآن شریف سُنّا
۵۷	نماز پڑھنے والیکو عورت نظر آنا	فتوی نہین اس مسئلہ مین
۶۰	مسجد مین بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضایع ہوسنگے
″	مصیبت کی چیز سنے تو	مصیبت کی خبر سنے تو
۶۵	وَنُخْشٰی عَلَی اٰیٰتِکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ	وَنُخْشٰی عَلَی اٰیٰتِکَ اِنَّ عَلَی اٰیٰتِکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ
″	وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَام	وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ
۶۸	سُبْحٰنَکَ	سُبْحَانَکَ

يا ايها الذين آمنوا اطيعوا الله و

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور

اطيعوا الرسول و اولي الامر منكم

حکم مانو رسول کا اور جو اختیار والے ہیں تم میں

حصہ اول

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مرتبہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری

مالک مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد دکن

سنہ ۱۳۲۹ھ

مطبوعہ مطبع اختر دکن فضل گنج حیدر آباد دکن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵

حمد - شکر و سپاس خاص اس معبود مطلق کو سزاوار ہے جس نے اپنے فضل و کرم سے اس مشت خاک کو اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً کا خلعت پہنا کر وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ کا جوہر دیکے مسجود ملائک کیا اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ کی زمین پر محض اپنی عبادت کا تخم بونے کے لیے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ - کا فرمان دیکر رواںہ کیا - پس بندہ پر فرض ہے کہ اپنے مقدور بھر زندگی مین اوقات عزیز کو صرف عبادت کرتا رہے اور شب و روز اس واہب العطایا کی ذکر شغل مین جان و دل لگائے رکھے - جس نے اسکو جان و دل عطا کیا اور درود بیحد و سلام بے عدد احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے آل اطہار و اصحاب کبار پر جنکی اطاعت و فرمانبرداری سے دین و ایمان حاصل ہوتا ہے اور عدول حکمی سے دونون باطل - اللہ تعالے بندہ مومن کو ہدایت دیکر شریعت پر قایم رہکر اُنکی پیروی کرے - آمین

یا ربّ العٰلمین۔ ناظرین پر روشن ہو کہ اس بندہ عاصی محمد ابراہیم خان
غوری ولد محمد نور خان صوبہ دار مرحوم نے تعلیم دین کو اپنا فرض قرار دیا
ہے اور اسی غرض سے ایک مدرسہ تعلیم خانگی مسجد افضل گنج کے پیچھے
قایم کیے ہوے ہے۔ اثنائے تعلیم مین اکثر محبان صاحب کرم اور
ملاہیند بارادت نے فرمایش کی کہ اگر ایک رسالہ تعلیم دین بہ طریق سوال
وجواب کے ایسا مرتب کیا جاے جسکے پڑہنے سے مبتدیون کو حصول
مسائل دینی مین کمال درجہ کی آسانی ہو اور نوآموز بچونکو سہولیت کے
ساتھ وقفیت پیدا ہو جائے تو بہت مناسب ہوگا۔
عاصی کو یہ تجویز پسند آئی فوراً اُن کی فرمایش کی تعمیل کی یہ کتاب
گویا اس محنت ومشقت کا یہ رسالہ مختصر اُسی تعمیل کا نتیجہ اور نمونہ
ہے جو یہ عاصی اپنے مدرسہ کے طلبا کے ساتھ اُٹھاتا ہے چونکہ یہ
کتاب ہزہائنس نواب آصفجاہ مظفر الملک نظام الملک نظام الدولہ
میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار دکن خلد اللہ ملکہ۔ جی
سی۔ بی جی۔ سی۔ ایس اے۔ فرمانرواے سلطنت آصفیہ کے عہد
مین ۱۳۲۸ھ مین تیار ہوئی ہے اسلیے اسکا نام تعلیم دین المعروف بہ
راہ محبوب رکھا۔ واضح ہو کہ اس رسالہ کی تدوین مین مسائل کتب معتبر
سے اخذ کئے گیے یہ رسالہ تمام ہوا مگر مضمون تکمیل کو نہین پہونچا چونکہ
اسکا حجم زیادہ ہوگیا ہے اسوجہ سے دوسرے حصہ مین تکمیل کی گئی
جب تک دوسرا حصہ نہ پڑہا جاے پوری پوری قواعد نماز نہ معلوم ہونگے

یعنی مفسدات و مکروہات نماز و عام مکروہ و سہو سجدہ و جماعت سے نماز ادا کرنا جماعت مین شریک ہونا قضا نماز ادا کرنا و نماز مسافر و نماز جنازہ و نماز عیدین و نماز جمعہ و تراویح وغیرہ معلوم نہین ہو سکتے اسلئے طلبا کو لازم ہے کہ دوسرے حصہ کا انتظار کرتے ہین اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ اپنے حبیب کے طفیل سے اس کتاب کو مقبول خاص و عام کرے اور پڑھنے والون سے التجا ہے کہ اس گنہگار کے حق مین دعا کے خیر کرین۔ فقط

حدیث - جب مومن اللہ تعالیٰ کا سجدہ کرتا ہے تو ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے جو شخص جماعت سے نماز پڑھیگا ہزار شہید کا ثواب پائیگا۔ جو شخص مسجد کو نماز کیواسطے جاتا ہے اللہ تعالےٰ نے ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور گناہ ایک مٹاتا ہے۔

سوال	عقاید	جواب

ہدایت - جب درس جاری ہو تو صفحہ ۶۱ - عربی کا جاری کرین۔

سوال	جواب
بندے کس کے	اللہ کے
ذریت مین کس کے	حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کے
ملت مین کس کے	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے
امت مین کس کے	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مذہب مین کس کے	حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے
مومن ہو یا مسلمان	ہم مومن مسلمان ہین۔

سوال	جواب
مومن کس کو کہتے ہین	جو شخص اللہ پر اور اُسکے رسول پر صدق دل سے ایمان لاوے ۔
مسلمان کسے کہتے ہین	جو شخص تابعداری کرے اللہ کی اور اُسکے رسول کی ۔
ایمان کسکو کہتے ہین	تین کام کرنے کو کہتے ہین ۔
۱	اقرار کرنا زبان سے
۲	سچ جاننا دل سے
۳	عمل کرنا ساتھ ہاتھ پاؤنکے امر و نہی بجا لانا ۔
کیا اقرار کرنا ۔ کیا سچ جاننا ۔ کیا عمل کرنا	صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرنا
سر ایمان کا کیا ہے ۔	کلمہ طیب لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا پڑھنا ۔
دل ایمان کا کیا ہے ۔	قرآن شریف پڑہنا ۔
نور ایمان کا کیا ہے ۔	سچ بولنا ۔
تاریکی ایمان کی کیا ہے ۔	جھوٹ بولنا
تنگی ایمان کی کیا ہے ۔	نماز نہ پڑہنا ۔
برکت ایمان کی کیا ہے ۔	بہت ذکر اللہ تعالیٰ کا کرنا ۔
مقام ایمان کہان ہے ۔	اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا ۔
تم مسلمان ہین ۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تم مسلمان کب سے ہوئے ۔	روز میثاق سے ۔

سوال	جواب
روز میثاق کسکو کہتے ہین	دسوین محرم دن جمعہ کا جسمروز تخلیق ذریات حضرت آدم کی صلب سے عبد و معبود کا اقرار لیا گیا۔ اَلَسْتُ بِرَبِّکُم قَالُوا بَلیٰ

ایمان کا بیان

سوال		جواب
ایمان مین فرض کتنے ہین۔		دو۲ ہین۔
	۱	زبان سے اقرار کرنا۔
	۲	دل سے سچ جاننا رکن بھی کہتے ہین۔
ایمان کتنے طور پر ہین۔		دو۲ طور پر ہین۔
	۱	ایمان مجمل
	۲	ایمان مفصل
شرط ایمان کتنے ہین۔		سات ہین۔
	۱	ایمان لانا غیب پر۔
	۲	غیب کی باتین خدا جانتا ہے۔
	۳	ایمان لانا اپنے اختیار سے۔
	۴	حلال کو حلال جاننا۔
	۵	حرام کو حرام جاننا
	۶	عذاب سے خدا کے ڈرتے رہنا۔
	۷	رحمت سے کے امیدوار رہنا۔

سوال	جواب
احکامِ منہیات ایمان کتنے ہین۔	سات ۷ ہین۔
۱	مومن کوناحق مارنا منع ہے۔
۲	قید کرنا منع ہے۔
۳	مال چھیننا منع ہے
۴	آزردہ کرنا منع ہے
۵	گمان بدکرنا منع ہے۔
	دو یہ ہین
۱	یقین جانئے اسکو ہمیشہ کی عذاب سے چھوٹنا
۲	جنت مین جانا ہوگا۔
ایمان فرض ہونے کیلیے کتنے شرط ہین۔	دو ۲ ہین۔
۱	عاقل ہونا۔
۲	بالغ ہونا۔
ایمان باقی رہنے کے کتنے شرط ہین۔	تین ۳ ہین۔
۱	خوش رہنا ایمان پانے سے۔
۲	ڈرتے رہنا ایمان جانے سے۔
۳	پرہیز کرنا ایمان کو خراب کرنیوالون سے۔

اسلام کا بیان

سوال	جواب
اسلام مین فرایض کتنے ہین۔	پانچ ۵ ہین۔

سوال	جواب
۱	کلمہ شہادت کا پڑہنا۔ اسکو رکن بھی کہتی ہین
۲	پانچون وقت کی نماز پڑہنا۔ "
۳	رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ "
۴	زکوۃ دینا "
۵	حج کرنا "
اسلام مین واجبات کتنے ہین۔	سات ہین۔
۱	حج کو جاکر عمرہ بجا لانا
۲	مان باپ کی خدمت ادا کرنا۔
۳	مرد کی خدمت جورو کرنا۔
۴	فطر کا صدقہ دینا۔
۵	قربانی کرنا۔
۶	وتر کی نماز پڑہنا۔
۷	قرابت والونکو نفقہ دینا۔
اسلام مین سنت کتنے ہین۔	سات ہین۔
۱	ختنہ کرنا۔
۲	بال سر کے تراشنا۔
۳	بال ناک کے لینا
۴	بال لب کے لینا
۵	بال بغل کے لینا۔

سوال	جواب
٦	بال زیرناف کے لینا۔
٧	ناخن نکالنا۔
ایمان کس کو کہتے ہین۔	باطن سے علاقہ رکھتا ہے۔
اسلام کسکو کہتے ہین۔	ظاہر سے علاقہ رکھتا ہے۔
فرشتے کون ہین۔	بندے خدا کے ہین۔
فرشتے کس چیز کے بنے ہین۔	نور سے پیدا کیے گئے ہین۔
جنات کس چیز کے بنے ہین۔	آگ کے بنے ہین۔
انسان کس چیز کے بنے ہین۔	خاک کے بنے ہین یعنی مٹی سے۔
فرشتے کتنے ہین۔	بہت ہین۔
مشہور فرشتے کتنے ہین۔	چار ہین۔
١	جبرئیل علیہ السلام
٢	میکائیل علیہ السلام
٣	اسرافیل علیہ السلام
٤	عزرائیل علیہ السلام
جبرئیل علیہ السلام کا کیا کام ہے	کتابین خدا کے اور حکم خدا کا پیغمبرونکے پاس لایا کرتے تھے۔
میکائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔	روزی حکم سے خدا کے بندونکو پہنچاتے ہین اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہین۔
اسرافیل علیہ السلام کا کیا کام ہے	صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت

سوال		جواب
		کے دن پھونکیں گے۔
عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔		مرنے کے وقت جان نکالتے ہیں۔
قبر میں کتنے فرشتے سوال کرتے ہیں۔		دو ہیں۔
انکے کیا نام ہیں۔	۱	منکر
	۲	نکیر
ہر انسان کے ہمراہ کتنے فرشتے اعمال نامہ لکھتے ہیں۔		دو ہیں
انکے کیا نام ہیں۔	۲	کراماً کاتبین
کتابیں خدا کی کتنی ہیں۔		بہت ہیں۔
مشہور کتابیں کتنی ہیں۔		چار ہیں۔
	۱	توریت
	۲	انجیل
	۳	زبور
	۴	قران
توریت کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔
انجیل کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
زبور کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت داؤد علیہ السلام پر
قران شریف کس پیغمبر پر نازل ہوا۔		حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر
پیغمبر کتنے ہیں۔		بہت ہیں

سوال تعلیم دین المعروف [illegible] جواب [illegible]

سوال	جواب
مشہور کتنے پیغمبر ہین۔	سات ہین بلکہ زاید۔
۱	حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام
۲	حضرت نوح نبی اللہ علیہ السلام
۳	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
۴	حضرت موسی کلیم اللہ علیہ السلام
۵	حضرت داؤد خلیفۃ اللہ علیہ السلام
۶	حضرت عیسی روح اللہ علیہ السلام
۷	حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سردار سب پیغمبرون کے۔
حضرت محمد مصطفی کہان پیدا ہوے۔	مکہ شریف مین۔
حضرت محمد مصطفی کو کتنے عمر مین پیغمبری ملی۔	چالیس (۴۰) برس ہین۔
حضرت محمد مصطفی مکہ شریف مین اور کتنے برس رہے۔	تیرہ برس رہے۔
حضرت محمد مصطفی کو کتنی عمر مین معراج شریف ہوی۔	ترپن (۵۳) برس مین۔
حضرت محمد مصطفی کو معراج شریف کہان ہوئی۔	مکہ شریف مین۔
نماز کہان فرض ہوئی۔	معراج شریف مین
نماز کتنے وقت کی فرض ہوئی	پانچون وقت کی۔

سوال	جواب
مکہ شریف سے مدینہ منورہ کو کتنی عمر مین ہجرت کی۔	ترپن ۵۳ برس مین۔
مدینہ منورہ مین کتنے برس زندہ رہے	دس برس زندہ رہے۔
حضرت محمد مصطفیٰ نے کتنی عمر مین رحلت پائی	ترسٹھ ۶۳ برس کی عمر مین
حضرت محمد مصطفیٰ کا مزار شریف کہان ہے۔	مدینہ منورہ مین
چار کرسی حضرت محمد مصطفیٰ کی یہ ہے	محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔
حضرت محمد مصطفیٰ کی والدہ صاحبہ کا نام	آمنہ بنت وہاب بن عبد مناف
حضرت محمد مصطفےٰ کے خلیفہ کتنے ہین	چار ۴ ہین۔
۱	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔
۲	حضرت عمر رضی اللہ عنہ
۳	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۴	حضرت علی رضی اللہ عنہ
امام مذہب کے کتنے ہین۔	چار ۴ ہین۔
۱	امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ
۲	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ
۳	امام حنبلی رحمۃ اللہ علیہ

سوال		جواب
بچونکو کتنی عمر مین نماز پڑھنے کا حکم ہی	۴	امام مالکی رحمۃ اللہ علیہ سات برس کی عمر مین۔ جب دس برس کے ہون مار کے پڑھاؤ۔

فقہ

بیان وضو کا

سوال		جواب
وضو مین فرض کتنے ہین۔		چار ہین۔
	۱	منہ[1] دہونا۔
	۲	دونون ہاتھ دہونا کہنیون سمیت۔
	۳	چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
	۴	دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت
وضو مین واجب کتنے ہین۔		حضرت میرے وضو مین واجب نہین ہے
وضو مین سنت کتنے ہین۔		۱۳ تیرہ ہین
	۱	دونون ہاتھ پہونچون تک دہونا
	۲	اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم
	۳	بِسمِ اللّٰہِ العَظِیمِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِینِ الاِسلَام

[1] پیشانی کے بالون سے ٹھڈی کے نیچے تک یہ کان کی لولکی سے دوسرے کان کی لولکی تک

سوال		جواب
		صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔
	۴	تین بار کلی کرنا۔
	۵	مسواک کرنا یا انگلی شہادت سے ملنا۔
	۶	تین بار ناک میں پانی لینا۔
	۷	نیت کرنا۔
	۸	ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
	۹	سارے سر کا مسح کرنا۔
	۱۰	کانون کا مسح کرنا۔
	۱۱	ہاتھ پاؤن کے انگلیون کا خلال کرنا۔
	۱۲	ترتیب سے وضو کرنا۔
	۱۳	ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔
وضو مین مستحب کتنے ہین۔		۱۵ پندرہ ہین۔
	۱	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ العظیم والحمد للہ علی دین الاسلام
	۲	وضو کرنے کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھنا۔
	۳	وضو سیدھے طرف سے شروع کرنا۔
	۴	ہر ہر عضو پہ کلمہ شہادت اور درود پڑھنا۔

سوال	جواب
کلّی کرنے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّتِیْ بِالْاِیْمَانِ
مسواک کرنے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ اَسْتَطْعِمُكَ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّةِ
ناک مین پانی لینے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ
منہ دھوتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ
سیدہا ہاتھ دہوتے وقت کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ
بایان ہاتھ دھوتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ
سر کا مسح کرتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ اَغْشِنَا بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّا نَخْشٰی عَذَابَكَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْمَعْ بَیْنَ نَوَاصِیْنَا وَاَقْدَامِنَا۔
کانون کا مسح کرتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ مِمَّنْ یَسْمَعُ
گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ نَجِّنَا مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ
۵	انگلی مین انگوٹھی ہو تو اسکو ہلانا۔
۶	گردن کا مسح کرنا۔
۷	غسل کرنے کے وقت ہر عضو پر ہاتھ پھیرنا
۸	ٹھوڑی موچھونکے بال کے نیچے اور چشم کے اطراف پانی پہنچانا۔

سوال	جواب
۹	منہ دھونا پیشانی سے شروع کرنا۔ اور پانون انگلیون سے شروع کرنا اور مسح آگے سر کے شروع کرنا۔
۱۰	نیت زبان سے کرنا۔
۱۱	آپ ہی وضو کرنا دوسرے سے مدد نہ چاہنا
پانون دھونے کے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ۔
۱۲	وضو کے باقی رہے ہوے پانی کو کھڑے رہکر تھوڑا پینا۔
۱۳	دوگانہ نماز وضو کے شکرانیکا ادا کرنا۔
۱۴	ہر نماز کے واسطے تازہ وضو کرنا
۱۵	وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کرکے کلمہ شہادت کا پڑہنا۔
بعد از وضو تمام ہونیکے یہ دعا پڑہنا	دوسرا کلمہ اور یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔
وضو مین مکروہ کتنے ہین۔	چودہ ۱۴ ہین۔
۱	بائین طرف سے وضو شروع کرنا۔
۲	بائین ہاتھ سے منہ مین پانی لینا۔

سوال	جواب
۳	بائین ہاتھ سے ناک مین پانی لینا۔
۴	سیدہے ہاتھ سے ناک سنکنا۔
۵	منہ پر پانی زور سے مارنا
۶	منہ دہونے کے وقت ہونٹہ اور آنکھین مضبوط باندہنا۔
۷	وضو کرنے کے پانی مین تھوکنا
۸	وضو کرنے کے وقت دنیا کی باتین کرنا۔
۹	ہر عضو تین بار سے کم دہونا یا زیادہ دہونا۔
۱۰	پیشاب کرنے کی جاے پر وضو کرنا۔
۱۱	استنجا پاک کرنے کی جاسے پر وضو کرنا۔
۱۲	تانبے کے برتن مین پانی دھوپ سے گرم ہو اُس پانی سے وضو کرنا۔
۱۳	تانبے کا لوٹا بے قلعی ہو تو اُس سے وضو کرنا
۱۴	اپنے وضو کے واسطے ایک لوٹا مقرر کرنا دوسرے کو نہین دینا لوٹا سونے روپے کا وضو وغیرہ کے واسطے حرام ہے۔
وضو کتنے پانی سے کرنا۔	دو رطل پانی سے۔
رطل کسکو کہتے ہین۔	شاہ جہانی ۲۰ پیسے بھر ہوتا ہے۔

قاعدہ وضو

وضو کرتے وقت پانی کا برتن بائین طرف رکھو دونون ہاتھ پہنچون تک انگلیون مین انگلیان ملا کر تین بار دھووے پھر انگلی شہادت کی دانتون پر ملے یا مسواک کرے پھر تین بار کلی کرے پھر تین بار ناک مین پانی لیوے بعد بائین ہاتھ سے ناک پاک کرے پھر مُنہ تین بار دہووے پیشانی کی بالون سے ٹھڈی کے نیچے تک سیدہی طرف کی کان سی بائین طرف کے کان تک دہووے پھر سیدہا ہاتھ کہنیون سمیت دھووے پھر بایان ہاتھ کھنیون سمیت دھووے بعد سیدہے ہاتھ پر پانی تین بار بہاوے بعد بائین ہاتھ پر پانی تین بار بہاوے پھر پانی لیکر دونون ہاتھ کی تینون انگلیون کو ملا کر سر پر سامنے سے لیجا کر پھر واپس لاوین بعد انگلی شہادت کے دونون کانون مین ہلاوے بعد انگوٹھے کان کے اوپر لیجاوے پھر دونون ہاتھ کی تینون انگلیون کو الٹی گردن پر لیجاوے پھر ہاتھون کا مسح کرین بعد بایان ہاتھ سیدہے ہاتھ کے پشت پر سرے سرے انگلیون سے کہنیون تک کھینچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک کھینچے پھر سیدہا ہاتھ بائین ہاتھ کی پشت پر سرے انگلیون سے کہنیون تک کھینچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک کھینچے پھر پاؤن کی چھوٹی انگلی سے دھونا شروع کرو انگوٹھے تک پھر ٹخنے سمیت تین تین بار دھووے پھر دایان پاؤن انگوٹھے سے شروع کرو چھوٹی انگلی تک پھر ٹخنے سمیت

تین بار دہوئے - پانون دائین ہاتھہ سے دہونا اور باقی تمام وضو سیدہے ہاتھہ سے کرنا - اور ایسا جلد دہونا کہ کوئی عضو خشک نہ ہو جاے بال برابر سوکھا رہا تو وضو صحیح نہین -

ہدایت استاد کو چاہیئے اپنے سامنے شاگرد کو کھڑا کرکے وضو کراکے بتلاوین

بیان غسل کا

سوال	جواب
غسل مین فرض کتنے ہین -	تین ۳ ہین -
۱	غرغرہ کرنا روزے مین کلی کرنا -
۲	ناک مین پانی لینا -
۳	تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا -
غسل مین واجب کتنے ہین -	حضرت میرے غسل مین واجب نہین ہین
غسل مین سنت کتنے ہین -	پانچ ۵ ہین -
۱	استنجا کرنا -
۲	دونون ہاتھہ پہونچون تک دہونا -
۳	جسم سے نجاست دہونا -
۴	وضو کرنا
۵	تمام بدن پر تین بار پانی بہانا -
غسل مین مستحب کتنے ہین	پانچ ہین -
۱	گوشہ مین نہانا -

سوال		جواب
	۲	جسم ملنا۔
	۳	پانون غسل کی جگہ سے ہٹکر دہونا۔ اگر پانی وہان جمع ہوتا ہو تو
	۴	کپڑے سے بدن پوچھنا اگر موسم سرما ہو تو۔
	۵	بعد از غسل تھوڑی غذا کھانا۔
غسل مین مکروہ کتنے ہین۔		حضرت میرے غسل مین مکروہ نہین ہین
غسل کتنے پانی سے کرنا۔		آٹھہ رطل پانی سے۔

قاعدہ غسل

اول استنجا کرنا بعد دونون ہاتھہ پہونچون تک دہونا بعد نجاست جسم سے دہونا بعد وضو کرنا اور کلی کی عوض غرغرہ کرنا اگر روزے دار ہو تو کلی ہی کرنا بعد تین بار سیدہی مونڈہے پر پانی ڈالنا بعد تین بار بائین مونڈہے پر پانی ڈالنا۔ بعد تین بار سر پر پانی ڈالنا۔ پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادت کا پڑہنا اور جس بات کا غسل ہو وہ نام لینا۔ یعنی احتلام کا ہو یا جنابت کا ہو یا حیض کا ہو یا نفاس کا ہو۔ نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ مِنْ غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ ہر غسل کا یہی طریق ہے۔

غسل کتنے پانی سے کرنا۔	غسل آٹھہ رطل پانی سے کرنا۔

(ہدایت۔ استاد کو لازم ہے کہ اپنے روبرو شاگرد کو کھڑا کرکے ترکیب اچھی طرح ذہن نشین کرین)

—— ۱۰۱ ——

بیان تیمم کا

سوال	جواب
تیمم مین فرض کتنے ہین۔	تین ہین۔
۱	نیت کرنا
۲	ایک ضرب مارکے منہ پر ملنا۔
۳	دوسرا ضرب مارکے دونون ہاتھ کہنیون سمیت ملے اگر انگوٹھی ہو تو ہلاوے۔
تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی ہے کیا جدا جدا ہے۔	ایک ہی ہے۔
تیمم کس چیز پر کرنا۔	پاک مٹی پر
گرد ہونا شرط ہے یا نہین۔	جو چیز جلتی ہے اس پر گرد ہونا شرط ہے جو چیز نہین جلتی اس پر گرد نہ ہونا۔

(ہدایت اُستاد کو چاہیئے تیمم آپ لڑکون کے روبرو کرکے بتلاوین)

بیان فرایض نماز

سوال	جواب
فرض نماز مین کتنے ہین۔	تیرہ ۱۳ ہین۔
اندر نماز کتنے ہین	چھہ ۶ ہین
باہر نماز کتنے ہین۔	سات ہین۔
باہر کے سات فرض بیان کرو۔	

سوال	جواب
۱	پاکی بدن کی
۲	پاکی کپڑے کی
۳	پاکی جاے نماز کی
۴	ستر ڈھانکنا
۵	وقت پر نماز پڑھنا
۶	قبلہ کی طرف کھڑا رہنا۔
۷	نیت نماز کی دل مین کرنا۔
اندر کے فرض چھہ بیان کرو۔	
۱	تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔
۲	قیام یعنی کھڑے ہو کے نماز پڑھنا۔
۳	قرارت یعنی نماز مین کچھہ قرآن شریف پڑھنا
۴	رکوع
۵	دو سجدے ہر رکعت مین
۶	قعدہ اخیر بیٹھنا
مرد کا ستر کہان تک ہے۔	ناف سے زانو سمیت ڈھانکنا فرض ہے
آزاد عورت کا ستر کہان تک ہے۔	تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے سواے منہ اور دونون ہتیلیان اور دونون پانو ٹکلے نیچے۔
باندی کا ستر کہان تک ہے	پیٹھ اور پیٹ گھٹنون سمیت ڈھانکنا

سوال	جواب
	باقی جتنا ہے مستحب ہے ۔
اوقات نماز کتنے ہیں ۔	پانچ ہیں ۔
۱	صبح
۲	ظہر
۳	عصر
۴	مغرب
۵	عشا
اوقات نماز کب سے کب تک ہے ۔	
صبح کا وقت کب سے کب تک ہے	اتنا اندازہ دیکھ لے کہ اگر وضو ٹوٹا تو پھر وضو کرکے نماز دہرا کر پڑھ سکے ۔
ظہر کا وقت کب سے کب تک ہے ۔	آفتاب ڈھلنے کے ہر ایک چیز کا سایہ اصلی کے سواے دو سایہ تک کا ہے ۔
عصر کا وقت کب سے کب تک ہے ۔	وقت ظہر کے بعد سے آفتاب غروب ہونے تک کا ہے ۔
مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے ۔	آفتاب غروب ہونے کے بعد سے شفق غائب ہونے تک ہے ۔
عشا کا وقت کب سے کب تک ہے	شفق غروب ہونے کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے ۔ یہی وقت وتر کی نماز کا ہے ۔

سوال	جواب
تعداد رکعت ہر ایک وقت کے فرض اور سنت بیان کرو۔	
صبح کے کتنے رکعت ہین۔	چار ۴ ہین۔ دو ۲ سنت دو ۲ فرض۔
ظہر کے کتنے رکعت ہین	دس ہین چار ۴ سنت چار ۴ فرض دو ۲ سنت
عصر کے کتنے رکعت ہین۔	چار ۴ ہین۔ چار ۴ فرض۔
مغرب کے کتنے رکعت ہین۔	پانچ ۵ ہین۔ تین ۳ فرض دو ۲ سنت
عشا کے کتنے رکعت ہین	نو ۹ ہین چار ۴ فرض دو ۲ سنت تین ۳ وتر۔
سنت اور نفل کسواسطے مقرر کئے گئے ہین۔	فرض نماز مین کچھہ نقصان یا خلل ہو تو قیامت کے دن ان نمازون سے پوری کردینگے
کونسے وقت نماز نہین پڑہنا	تین ۳ وقت۔
۱	طلوع آفتاب کافی ۱۲
۲	غروب آفتاب ״
۳	زوال یعنی برابر دوپہر کو کافی ۱۲
کونسی نماز کے آگے پیچھے نفل نماز نہین پڑہنا۔	دو ۲ وقت۔
۱	اول نماز صبح بعد از نماز صبح سواے سنت دو رکعت کی مگر قضا نماز اس اتلی اوّل جائز ہی
۲	بعد از نماز عصر کافی ۱۲
یہ تیرہ ۱۳ فرض مین سے اگر ایک بھی	نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر دوبارہ نماز پڑہنا

سوال	جواب
ترک کرے تو نماز جاتی رہتی ہے یا نہین۔	فرض ہے۔
قراءت دو رکعت فرضون مین پڑہنا کیا ہے	فرض ہے۔
قراءت ہر رکعت وتر و سنت و نفل مین پڑہنا کیا ہے۔	فرض ہے۔
فرض کسکو کہتے ہین۔	اللہ کے اُس حکم کو کہتے ہین جو دلیل قطعی سے ثابت ہوا ہو۔ جیسے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ۔
واجب نماز مین کتنے ہین۔	چودہ ۱۴ ہین۔
۱	سورہ فاتحہ پڑہنا۔
۲	سورہ فاتحہ کے پیچھے اور سورہ پڑہنا۔
۳	رکوع سجدون مین دیر کرنا ایک تسبیح کی مقدار۔
۴	رکوع کر کے سیدہا کھڑا ہو کے سجدہ کو جانا۔
۵	ایک سجدہ کر کے بیٹھ کے دوسرا سجدہ کرنا
۶	درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا یعنی پہلا قعدہ
۷	التحیات دونون قعدون مین پڑہنا
۸	پکار کے پڑہنے کی نماز پکار کے پڑہنا امام کو اور آہستہ پڑہنے کی آہستہ۔

سوال	جواب
٩	السلام علیکم ورحمة اللہ آخر نماز پر کہنا۔
١٠	دعا قنوت وتر مین پڑہنا
١١	چھہ چھہ تکبیرین دونون عیدین کی نماز مین پڑہنا۔
١٢	چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اوّل قرارت کے واسطے مقرر کرنا۔
١٣	جو فرض دو بار ہر رکعت مین آتا ہے اسمین ترتیب کی رعایت کرنا۔
١٤	ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنا۔
اگر قصد کرکے ایک بھی واجب ترک کریگا تو نماز جاتی رہتی ہی یا نہین	نماز جاتی نہین مگر مکروہ ہوتی ہے اور جاننے کے نزدیک ہوجاتی ہے واجب ہے کہ پھر اس نماز کو پڑہ لے جو پھر کے نماز نہ پڑہا فرض اُتر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا۔
دو رکعت امام کو صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ عیدین اور تمام تراویح مین پکار کر پڑہنا کیا ہی	واجب ہے۔
واجب کسکو کہتے ہین۔	کہ دلیل ظنی سے یا حدیث غیر متواتر یا غیر مشہور سے ثابت ہووے دلیل ظنی اسکو کہتے ہین کہ جس مین دو معنی ہون جیسا کہ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پہلے معنی وانحر کے ہاتھہ باندہنا دوسرے ذبح کرنا۔

سوال	جواب
سنت موکدہ نماز مین کتنے ہین	بارہ ہین۔
۱	رفع یدین یعنی دونون ہاتھہ کانون تک تکبیر تحریمہ کے وقت اُٹھانا۔
۲	وضع یدین یعنی دونون ہاتھہ ناف کے نیچے باندھکے نماز پڑہنا
۳	ثنا پڑہنا پہلی رکعت مین۔
۴	تعوذ باللہ پڑہنا پہلی رکعت مین۔
۵	ہر رکعت مین بسم اللہ پڑہنا۔ سورہ فاتحہ پر
۶	تکبیرات انتقالات کی کہنا یعنی اُٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا۔
۷	رکوع مین سُبحانَ رَبِّیَ العَظِیم تین بار کہنا۔
۸	تسمیع وتحمید کہنا۔
۹	سجدے مین سُبحانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ تین بار کہنا۔
۱۰	التحیات کے پیچھے درود پڑہنا۔
۱۱	اس درود کے پیچھے دعاے ماثورہ پڑہنا۔
۱۲	الحمد کے پیچھے آمین کہنا۔
سنت موکدہ کسکو کہتے ہین	حضرت محمد مصطفیٰ نے جس کام کو ہمیشہ کیا ہے معہ ترک
سنت موکدہ کی ترک کرنیسے کیا ہوتا ہے۔	نماز صحیح ہوتی ہے مگر مکروہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہوتا ہے۔

مکروہ کتنے قسم کے ہین۔	٢ دو قسم کے ہین۔
١	مکروہ تنزیہی
٢	مکروہ تحریمی
مستحب نماز مین کتنے ہین۔	٤٦ چھیالیس ہین آگے بیان ہونگے۔
مکروہ نماز مین کتنے ہین	١٠٩ یکسونو ہین آگے بیان ہونگے۔
مکروہ تنزیہی کسکو کہتے ہین	جو چیز کہ نزدیک حلال کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بردہ نکٹا۔
مکروہ تحریمی کسکو کہتے ہین۔	جو چیز کہ نزدیک حرام کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بردہ مردار۔
مستحب کسکو کہتے ہین	جسکام کو صحابہ نے روبرو حضرت محمد مصطفی کے کیا ہو اور حضرت اس کام کو کرتے ہوے دیکھکر چپ رہے ہون۔ یا کبھی خوش ہوئے ہون اور منع نہ کیا ہو اسکو سنت مستحبہ کہتے ہین۔
مباح کس کو کہتے ہین	نہ وہ چیز حلال ہے نہ وہ حرام ہے نہ حکم ہے نہ منع ہے نہ اسکے کرنے سے کچھہ گناہ ہے

ارکان نماز کے سنت و مستحب و مکروہ کے بیان مین

تکبیر تحریمہ مین سنت کتنے ہین	٥ پانچ ہین۔
	دونون ہاتھ اٹھانا۔

سوال	جواب
۲	ہتھیلیان دونون ہاتھ کے قبلہ کی طرف کرنا۔
۳	دونون ہاتھ کی انگلیان عادت کے موافق کشادہ رکھنا
۴	امام کا تکبیر بلند کہنا۔
۵	مقتدیکا امام کے متصل تکبیر کہنا۔
تکبیر تحریمہ مین مستحب کتنے ہین۔	آٹھ ہین۔
۱	جب موذن قد قامت الصلوۃ کہے تب امام شروع کرنا۔
۲	دونون ہاتھ کانون کی لولکون تک اٹھانا۔ مرد
۳	آستین سے دونون ہاتھ باہر نکالنا۔
۴	اول ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا۔
۵	تکبیر کہنے کے وقت اللہ تعالی کی بزرگی کا خیال رکھنا۔
۶	اللہ کے لام کو اچھی طرح سے بھرا ہوا کہنا
۷	اکبر کے رے کو جزم سے کہنا۔
۸	تکبیر کے ساتھ ہی ہاتھ باندھنا۔
تکبیر تحریمہ مین مکروہ کتنے ہین	دس ہین
۱	اللہ کے الف اور اکبر کے رے پر مد کھینچنا
۲	ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیان بہت کھلی رکھنا۔
۳	انگلیان بہت ملانا۔

سوال	جواب
۴	ہاتھ اٹھاتے وقت یا بعد مٹھی باندہنا۔
۵	ہاتھ کی پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا۔
۶	ہاتھ اٹھانے کے وقت ہتیلیاں اپنے منہ کی طرف کرنا۔
۷	منہ آسمان کی طرف کرنا۔
۸	استنجا یا پائخانہ کی حاجت ہونے کے وقت نماز پڑہنا۔
۹	تکبیر کو تکرار کرنا یعنی دو تین بار کہنا۔
۱۰	تکبیر پر دوسر لفظ زیادہ کرنا جیسا اللہ اکبر الاعظم کہنا
قیام میں سنت کتنے ہیں۔	تین ہیں۔
۱	اول سیدہے ہاتھ کی ہتیلی بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر رکھ کر انگوٹھے سے اور چھوٹی انگلی سے پوہنچا پکڑنا۔
۲	ثنا اول رکعت فرض ہو یا سنت یا نفل پڑہنا۔
۳	نفل کے چار رکعت اگر پڑہے تو تیسری رکعت میں بھی ثنا پڑہنا۔
قیام میں مستحب کتنے ہیں۔	چار ہیں۔
۱	مقتدی حی علی الصلوۃ کہنے کے وقت امام نماز کو کھڑا ہونا۔

سوال	جواب
۲	دونوں ہاتھ نیچے ناف کے باندھنا۔ مرد۔ عورت سینے پر
۳	سجدے کی جگہ نگاہ رکھنا۔
۴	دونوں پانوں چار انگل کے تفاوت سے رکھنا۔
قیام میں مکروہ کتنے ہیں۔	گیارہ ہیں۔
۱	جو چیز کہ سنت کو منع کرے وہ چیز ہاتھ میں نہ رکھنا
۲	فرض میں واجب میں سنت موکدہ میں بغیر عذر کے کسی چیز پر ٹیکا کرنا۔
۳	ثنا میں سُبحانَکَ اَللّٰھُمَّ سے زیادہ پڑھنا
۴	ثنا بلند پڑھنا
۵	اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ نیت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان پڑھنا۔
۶	ہاتھ کمر پر رکھنا۔
۷	ایک پانوں پر بوجھ دیکر آرام پانا۔
۸	تین قدم بے عذر بے در پے چلنا۔
۹	آنکھ کے کونے سے چپ وراست دیکھنا۔
۱۰	سر جھکانا
۱۱	محراب میں یا بلند جگہ میں بے سبب امام کا کھڑا رہنا
قرات میں سنت کتنی ہیں۔	پانچ ہیں

سوال		جواب
	۱	ثنا کے بعد اعوذ باللہ پڑھنا۔
	۲	بسم اللہ پڑھنا
	۳	یہ تینوں چیز آہستہ پڑھنا۔
	۴	الحمد کے پیچھے آمین آہستہ کہنا۔
	۵	فجر کی پہلی رکعتوں میں لمبی قراءت پڑھنا۔
قراءت میں مستحب کتنے ہیں۔		سات ہیں۔
	۱	تین آیت سے زیادہ پڑھنا
	۲	مد اور تلفظ مخارج وغیرہ عرب کے قاعدے کے موافق پڑھنا
	۳	حضر میں فجر اور ظہر کی نماز میں بڑے بڑے سورے پڑھنا
	۴	فرض کے آخری دو رکعت میں الحمد پڑھنا۔
	۵	ہر رکعت میں الحمد کے اوپر بسم اللہ پڑھنا
	۶	حتی المقدور کھانسی کو دفع کرنا۔
	۷	جمائی آوے تو منہ کو بند کرنا۔
قراءت میں مکروہ کتنے ہیں		ستائیس ہیں
	۱	آہستہ پڑھنے کی چیز کو پکار کر پڑھنا۔
	۲	انگلیوں سے آیتیں گننا۔
	۳	کھنکارنا بغیر عذر کے۔
	۴	منہ میں کچھ چیز رکھنا
	۵	رکوع میں قراءت تمام کرنا۔

۶	قیام کے سواے قرارت پڑہنا۔
۷	قرارت مین ایسی جلدی کرنا کہ طریق سنت فوت ہوے
۸	نماز مین ایک ہی سورت معین کرکے پڑہنا۔
۹	ایک رکعت مین دو سورتین جمع کرکے پڑہنا ایسا کہ درمیان ایک سورہ رہے۔
۱۰	ایک آیت چھوڑکے دوسری آیت پڑہنا۔
۱۱	پچھلی سورت اول پڑہنا
۱۲	فرض نماز مین اوّل رکعت سے دوسری رکعت مین تین آیت کے موافق دراز پڑہنا۔
۱۳	رحمت یا عذاب کی آیت پر ٹھہرنا۔
۱۴	امام کو سنت طریق سے زیادہ پڑہنا
۱۵	لوگون کے واسطے سنت کے برخلاف کم کرنا
۱۶	امام تین آیت پڑہکر اگر بھولے تو رکوع کرے مقتدی یاد دلانے کیواسطے توقف کرنا۔
۱۷	امام کے پیچھے مقتدی قرارت پڑہنا۔
۱۸	آہستہ نماز مین سجدے کی آیت پڑہنا۔
۱۹	فرض نماز مین امام ایک آیۃ کو خوشی سے یا غمی سے دوبار پڑہنا۔
۲۰	ایک رکعت مین ایک سورہ کے آخر تین آیت

سوال		جواب
		دوسرے رکعت مین بدستور دوسرے سورہ کی اخیر تین آیت پڑہنا ۔ کنز ۱۲
	۲۱	فرض نماز مین ایک چھوٹا سورہ دو رکعت مین تقسیم کرکر پڑہنا ۔
	۲۲	الحمد کے بعد چھوٹی آیت یا دو آیت پڑہنا
	۲۳	فرض کی رکعت مین سورہ دوبار پڑہنا دوسری یاد ہونے پہ
	۲۴	مقتدی خوف کی یا بشارت کی آیت سنکر صدق اللہ یا بلغت رسول اللہ کہنا ۔
	۲۵	الحان سے اور راگ کی طرح سے پڑہنا ۔
	۲۶	مصحف دیکھکر قرارت پڑہنا ۔
	۲۷	ایک آیت کو دوبار پڑہنا ۔
رکوع مین سنت کتنے ہین		دس ہین ۔
	۱	تکبیر کہتے ہوئے رکوع کرنا ۔
	۲	امام کو تکبیر پکار کر کہنا ۔
	۳	رکوع مین زانو پکڑنا ۔
	۴	زانو پکڑنے کے سب انگلیونکو بہت کہولنا ۔
	۵	تسبیح تین بار پڑہنا ۔
	۶	تسبیح آہستہ کہنا ۔
	۷	تسمیع و تحمید تنہا دونون کہنا ۔

سوال	جواب
۸	تسمیع وتحمید پڑہنے کے بعد قومہ مین آنا۔
۹	امام کو سمع اللہ لمن حمدہ پکار کر کہنا۔
۱۰	قومہ مین ہر عضو اپنے جا ئے پر قرار پانے تک توقف کرنا
رکوع مین مستحب کتنے ہین۔	پانچ ہین۔
۱	سرین اور پیٹہ اور سر برابر رکھنا۔
۲	پانون کی پیٹہ پر نظر رکھنا۔
۳	تنہا شخص کو تسبیح زیادہ تین بار سے کہنا۔
۴	مردونکو بازو شکم سے دور رکھنا۔
۵	قومہ مین ہاتھ نیچے چھوڑنا۔
رکوع مین مکروہ کتنے ہین۔	انیس ہین
۱	رکوع مین جانے کے وقت دونون ہاتھ اوپر اٹھانا
۲	رکوع سے سر اٹھانے کے وقت بدستور پھر ہاتھ اٹھانا امام شافعی کے مذہب مین جائز ہے۔
۳	تسبیح کے بعد سر اٹھاتے وقت اور پھر سجدے مین جاتے وقت تکبیر نہ کہنا۔
۴	فرض نماز مین تسبیح کے بعد دعاے ماثورہ پڑہنا
۵	رکوع مین تسبیح پکار کر پڑہنا۔
۶	تین مرتبہ سے تسبیح کم پڑہنا۔
۷	تسبیحات ترک کرنا۔

سوال		جواب
	۸	قومہ ترک کرنا۔
	۹	رکوع مین اور قومہ مین طمانینت ترک کرنا۔
	۱۰	پیٹھ اور سرین سے ہم باہم کرنا۔
	۱۱	رکوع مین سر زیادہ جھکانا۔
	۱۲	دونون ہاتھ کی ہتھیلیان دونون زانون کے درمیان ایک دوسرے سے ملانا۔
	۱۳	سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد سر اٹھاتے وقت کھڑے رہنے کے وقت تمام نہ کرنا۔
	۱۴	کوئی مقتدی آوے اور اسکے آنیکی آواز سنکر امام منتظر رہنا۔
	۱۵	انگلیون سے تسبیح کو شمار کرنا۔
	۱۶	دونون بازو شکم کو لگانا۔ مرد
	۱۷	زمین سے پانون کی انگلیون کو اٹھانا۔
	۱۸	مقتدی کا امام سے اول رکوع کرنا۔
	۱۹	امام سے بھی آپ جلد سر اٹھانا۔
سجدے مین سنت کتنی ہین۔		دس ہین۔
	۱	تکبیر کہتے ہوے سجدے مین جانا۔
	۲	امام تکبیر پکار کر کہنا۔
	۳	سات اعضا سے سجدہ کرنا۔

سوال	جواب
۴	تین بار تسبیح کہنا۔
۵	تسبیح آہستہ پڑھنا۔
۶	سر اُٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔
۷	امام اس تکبیر کو پکار کر کہنا۔
۸	دو سجدے کے درمیان بیٹھنا جسکو جلسہ کہتے ہین
۹	ایک تسبیح کہنے کے موافق جلسہ مین توقف کرنا۔
۱۰	تکبیر کہتے ہوے دوسرے سجدے مین جانا۔
سجدے مین مستحب کتنے ہین۔	دس ہین۔
۱	جو عضو کے زمین کے نزدیک ہین وہ اول زمین پر رکھنا زانو وغیرہ
۲	اُٹھتے وقت اسکے برعکس اُٹھانا۔
۳	سجدے کے وقت انگلیونکو ملانا۔
۴	دونون ہاتھ کے بیچ مین سجدہ کرنا۔
۵	قبلہ کی طرف انگلیون کو رکھنا۔
۶	تنہا شخص کو تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا۔
۷	بازو شکم سے اور شکم ران سے اور ران پنڈلی سے دور رکھنا مرد
۸	پیشانی اور ناک دونون زمین پر رکھنا۔
۹	سجدے مین ناک اور رخسارون پر نظر رکھنا۔

۱۰	دونون پانون کی انگلیونکو زمین پر رکھنا۔
سجدے مین مکروہ کتنے ہین۔	ستائیس ۲۷ ہین۔
۱	پانون کی انگلیون کو زمین سے اُٹھانا۔
۲	فرض نماز مین سوا تسبیح کے اور دعا سے ماثورہ بھی پڑہنا۔
۳	تسبیحات پکار کر کہنا۔
۴	سجدے مین تکبیر تمام نہ کرنا۔
۵	زمین پر پھونکنا۔
۶	زانونکے اوّل بے عذر دونون ہاتھ رکھنا۔
۷	اُٹھنے کے وقت بے عذر دونون ہاتھ کے اول زانو اُٹھانا۔
۸	سجدے کے واسطے دوبار سے زیادہ کنکری صاف کرنا۔
۹	سجدے کے وقت انگلیون کو کھولنا۔
۱۰	بغیر عذر کے پگڑی کے پیچ پر سجدہ کرنا۔
۱۱	سجدے مین مٹی لگنے کے خیال سے کپڑیکا دامن یا آستین زمین پر بچھانا۔
۱۲	مردونکو شکم ران سے اور ران پنڈلی سے اور پنڈلی زمین سے ملی ہوئی رکھنا۔ عورت کو ان

سوال	جواب
	چیتروتکا جدا رکھنا مکروہ ہے۔
۱۳	بغیر ازدحام کے بازو شکم سے لگے ہوئے رہنا
۱۴	مردونکو دونو بازو زمین پر بچھانا۔
۱۵	بے عذر سجدے کے وقت ہاتھ زمین سے اُٹھانا
۱۶	پانون کی انگلیان قبلہ کی طرف سے پھرانا۔
۱۷	کوئی تصویر سر رکھتی ہوئی یا بڑی بے تامل نظر آوے اسپر سجدہ کرنا۔
۱۸	جلسہ مین ایک پانون پر بیٹھنا۔
۱۹	دو سجدے کے درمیان کا جلسہ ترک کرنا۔
۲۰	جلسے مین کتے کے مانند بیٹھنا۔
۲۱	جلسہ مین چار زانو بیٹھنا۔
۲۲	جلسہ مین ایڑیون پر بیٹھنا۔
۲۳	جلسہ مین طمانینت ترک کرنا۔
۲۴	بغیر عذر کے فقط ناک یا فقط پیشانی پر سجدہ کرنا۔
۲۵	امام کے پہلے مقتدیکا سجدہ مین جانا۔
۲۶	مقتدی کا امام کے آگے سر اُٹھانا۔
۲۷	سجدہ مین آنکھین بند کرنا۔
قعدہ مین سنت کتنے ہین۔	چھہ ۶ ہین۔
۱	تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے قعدہ مین آنا۔

سوال		جواب
	۲	امام کو تکبیر بلند کہنا۔
	۳	بیٹھنے کے واسطے پانون بایان بچھانا اور سیدھا پانون کھڑا کرنا۔ مرد
	۴	آخری قعدہ مین تشہد کے بعد درود پڑھنا۔
	۵	دعاے ماثورہ یا دوسری دعا پڑھنا۔
	۶	تشہد اور درود اور دعا آہستہ پڑھنا۔
قعدہ مین مستحب کتنے ہین		سات ہین۔
	۱	زانون پر دونون ہتیلیان رکھنا۔
	۲	انگلیان کشادہ کر کے زانونکے اوپر رکھنا۔
	۳	ہاتھ پانونکی انگلیان کا رخ قبلہ کی طرف رکھنا۔
	۴	انگلیان اپنی قدیم عادت کے موافق رکھنا۔
	۵	گود مین نظر رکھنا۔
	۶	دامن سے دونون پانون ڈھانکنا۔
	۷	امام دونون سلام سے فراغت پاوے تک مسبوق کو منتظر رہنا۔
قعدہ مین مکروہ کتنے ہین۔		دس ہین۔
	۱	ایڑی پر بیٹھنا
	۲	کتے کی طرح بیٹھنا
	۳	چار زانو بیٹھنا۔

سوال	جواب
۴	تشہد سے آگے بسم اللہ یا درود یا دعا پڑہنا۔
۵	ہاتھ سے دونون زانو نکو پکڑنا۔
۶	تشہد مردی پر زیادہ الفاظ ملانا۔
۷	سلام سے آگے خاک یا پسینہ پیشانی سے پوچھنا
۸	بغیر عذر کے تشہد یا درود یا دعا پڑہنا۔
۹	مسبوق امام کے سلام کے آگے قضا نماز کے واسطے کھڑا رہنا۔
۱۰	گود مین نہین دیکھنا۔
سلام مین سنت کتنے ہین	دو ہین۔
۱	سیدہے طرف اور دائین طرف سلام کرنا۔
۲	امام کے ساتھ مقتدی کو اپنا سلام ملانا۔
سلام مین مستحب کتنے ہین	پانچ ہین۔
۱	سیدہے طرف منہ پھرانا پھر بائین اسقدر رخسارے کی سفیدی دونون طرف دیکھی جاوے۔
۲	سلام کے وقت اپنے کاندہون پر نظر رکھنا۔
۳	امام کو سلام کی نیت مقتدیون اور نگہبانی کی فرشتونکی کرنا
۴	مقتدیونکو نیت امام کی کرنا جسطرف کہ امام ہووے اگر امام کی بیٹہ پیچھے ہووے تو دونون طرف کرنا تنہا شخص یعنی منفرد نیت نگہبان فرشتون کی کرنا۔

سوال	جواب
۵ سلام مین مکروہ کتنے ہین	امام کو اول سلام بلند دوسرا سلام اُس سے آہستہ کہنا پانچ ہین
۱	یک سلام پر کفایت کرنا۔
۲	دونون سلام آہستہ کہنا۔
۳	اوّل کے سلام سے دوسرا سلام بلند کہنا۔
۴	السلام وعلیکم ورحمت اللہ کے اوپر کچھ الفاظ زیادہ کرنا یعنی برکاتہ۔
۵	بغیر سنت کے طریق سے نماز کے باہر آنا۔ جیساکہ عمداً وضو توڑے یا بات کرے سواے سلام کے جو طور ہے۔
نماز مین مردونسے خلاف عورتونکو کتنی چیزہین۔	نو چیز ہین۔
۱	تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھہ کا مونڈھے تک اُٹھانا
۲	سینے کے نیچے ہاتھہ باندہنا۔
۳	رکوع مین انگلیان زانون تک پہنچانا
۴	انگلیان کشادہ نہ کرنا۔
۵	سجدے مین پیٹ ران کی نزدیک اور بغل پہلو کی متصل رکھنا
۶	تمام اعضا ملے ہوے رکھنا۔
۷	پانون کی انگلیان کھڑی کرنا۔

سوال	جواب
۸	بیٹھنے کے وقت دونوں پانوں سیدہے طرف باہر نکالنا
۹	پکار کے پڑہنے کی قرارت بھی آہستہ پڑہنا۔

نماز مسافر

سوال	جواب
مسافر کو کونسی نماز قصر پڑہنا	جو چار رکعت ہین اسمین سے دو رکعت پڑہنا۔
بیان کرو وہ کونسی نمازین ہین	ظہر و عصر و عشا کو قصر پڑہنا۔
اگر امام مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑہنا	وہی تین نمازونکو قصر پڑہنا۔
اگر مقتدی مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑہنا	امام مقیم کے پیچھے پوری نماز پڑہنا قصر نہ کرنا۔
مسافر مغرب اور صبح کی کتنی رکعت پڑہنا	پوری نماز پڑہنا قصر نہ کرنا۔
مسافر سنت کو قصر کرنا یا نہین۔	سنت کو قصر نہین کرنا پوری نماز ادا کرنا۔
مسافر کی مدت کب تک ہی	جب تک تعین اقامت نہ کرے مسافر ہے۔

نماز جمعہ

سوال	جواب
نماز جمعہ کی پڑہنا کیا ہے۔	جماعت کے ساتھ پڑہنا فرض ہے
نماز جمعہ مین خطبہ پڑہنا کیا ہی۔	واجب ہے۔
نماز جمعہ مین خطبے کتنے ہین	دو ۲ ہین۔
اول کا خطبہ اور بعد کا خطبہ کیا ہی	دونون واجب ہین۔
نماز جمعہ مین خطبہ اول ہی یا نماز	خطبہ اول ہے بعد نماز
خطبہ پڑہتے وقت سنت نماز	کوئی نماز اسوقت نہین پڑہنا۔

سوال	جواب
وغیرہ پڑہ سکتے ہین یا نہین	
نماز جمعہ کے کتنے رکعت ہین	دس ہین۔
بیان کرو۔	۴ سنت ۲ فرض ۴ سنت
نیت نماز جمعہ	اُسْقِطُ صَلٰوۃَ فَرْضِ ھٰذَا الظُّہْرِ عَنْ ذِمَّتِیْ بِاَدَاءِ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ لِلّٰہِ تَعَالٰی اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ
خطبہ پڑہتے وقت مقتدی کسطرح بیٹھنا۔	اول خطبہ مین جیسا کہ نماز بیٹھکے پڑہتے ہین۔ دوسرے خطبہ مین جیسے تشہد پڑہتے ہین۔

نماز عید الفطر

سوال	جواب
عید الفطر کسکو کہتے ہین	یکم شوال کو یعنی پہلی تاریخ کو
عید الفطر کی نماز پڑہنا کیا ہے	واجب ہے۔
اس نماز مین خطبہ اول ہی یا بعد۔	خطبہ اس نماز مین بعد ہے۔
کس وقت نماز پڑہنا	اشراق کے وقت سے قریب دوپہر تک کا ہی
کتنے رکعت نماز پڑہنا۔	دو رکعت جماعت کے ساتھہ پڑہنا۔
اس نماز کے آگے کچھہ کھا سکتے ہین یا نہین	نماز کے آگے کھانا سنت ہے۔
صدقہ فطر دینا کیا ہے۔	واجب ہے۔
صدقہ فطرہ اول نماز کو دینا یا بعد	دونون وقت جائز ہے۔ اول وقت افضل ہے

سوال	جواب
صدقۂ فطر وزن کتنا ہے۔	سوا دو سیر گندم تخمیناً ایک آدمی یعنی نصف صاع

نماز عید الضحیٰ

سوال	جواب
عید الضحی کسکو کہتے ہین	دسوین تاریخ ذیحجہ کو۔
نماز عید الضحیٰ اور عید الفطر مین کیا فرق ہے۔	دونون عیدون کی نماز ایک ہی ہے۔
اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے ہین یا نہین۔	نہین کہا سکتے۔
قربانی کرنا کیا ہے۔	واجب ہے۔
کسوقت قربانی کرنا	بعد نماز کے۔
کب سے کب تک قربانی کرنا	دسوین تاریخ ذیحجہ سے ۱۲ تاریخ ذیحجہ تک
قربانی کس پر واجب ہے	جو صاحب نصاب ہے۔
تشریق کے دن کب سے کب تک ہین	نوین تاریخ ذیحجہ کی صبح سے تیروین تاریخ ذیحجہ کی عصر تک ہے۔
تکبیر تشریق کسکو کہتے ہین۔	اَللہُ اکبر اَللہُ اکبر لا الٰہ الا اللہ وَاللہُ اکبر اَللہُ اکبر وَلِلّٰہِ الحمد۔
تکبیر تشریق کتنے نماز کے بعد کہنا۔	تئیس ۲۳ نماز کے بعد کہنا۔

نماز جنازہ

سوال	جواب
نماز جنازے کی پڑہنا کیا ہے۔	فرض کفایہ ہے۔

سوال	جواب
فرض کفایہ کسکو کہتے ہین۔	اگر ایک شخص بھی ادا کردے سب کے سر سے اتر جاتا ہے اور اگر کوئی ادا نکرے سب گنہگار ہوں۔
نماز جنازہ مین کتنی تکبیرین ہین	چار ہین
اول تکبیر مین	ثنا پڑہنا
دوسری تکبیر مین	درود ابراہیمی پڑہنا۔
تیسری تکبیر مین	یہ دعا پڑہنا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا تا آخر
لڑکے کو یہ دعا پڑہنا۔	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا تا آخر
لڑکی کو یہ دعا پڑہنا۔	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا تا آخر
چوتھی تکبیر مین	یہ دعا پڑہ کر سلام پھیرنا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا تا آخر

روزے کے بیان مین

سوال	جواب
روزے مین کتنی فرض ہین	تین ہین
۱	نیت کرنا۔
۲	کھانے پینے سے باز آنا۔
۳	وطی نہ کرنا۔
روزے رمضان کی رکھنا کیا ہے	فرض ہے
روزے کسپر فرض ہین	انسان تندرست پر مرد عاقل و بالغ مقیم پر اور عورت حیض و نفاس سے پاک ہو۔
روزہ قضا کسکو کہتے ہین	کسی سبب سے روزہ نہ رکھنا ایک سنہ کے عوض مین

سوال	جواب
	ایک روزہ رکھنا۔
روزہ کفارہ کسکو کہتے ہین	کسی نے روزہ عمداً توڑا ایک روزے کے عوض مین ساٹھ روزے پے در پے رکھنا۔

بیان زکواۃ

سوال	جواب
زکواۃ دینا کیا ہے	فرض ہے۔
زکواۃ کسپر فرض ہے	مسلمان عاقل و بالغ اور حر یعنی آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو۔
نصاب کسکو کہتے ہین	باون تولہ ۶ ماشہ چاندی ہوتی ہے یا ساڑھے سات تولہ سونا۔
زکواۃ ہر انسان کتنا دینا	چالیسوان حصّہ ایک سال گزرے پر دینا۔

بیان حج

سوال	جواب
حج کرنا کیا ہے۔	فرض ہے۔
کس پر فرض ہے	جسکو خدا تعالی سواری اور مال کی فراغتی دیوے جسکو حج کو جانا منظور ہو تو فقہ کی کتاب پڑھ لے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ جو موافق سنت کے ہے

سوال	جواب
صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي	تم نماز کرو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم نماز مین مجھے۔

جو شخص نماز پڑہنے کا ارادہ کرے اُسکو لازم ہے کہ اوّل اپنے دلکو حاضر رکھکر نیت نماز کی ادا کرے اللہ اکبر کہے اسمین نمازی مختار ہے کہ اول ہاتھ اُٹھاوے یا شروع تکبیر سے تمام ہونے تک ہاتھونکو اُٹھانا اور باندہنا دونو عمل مین لاوے بہر حال انگلیان سیدہے اور دونون ہتیلیان قبلہ کی طرف رکھکر کشتی کے دوئی کی طرح اُتار کر ناف کے نیچے سیدہے ہاتھ کی ہتیلی کو بائین ہاتھ کی پشت پر رکھکر چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے پونچا پکڑے باقی تین انگلیان ساعد پر برابر رکھے بعدہ ثنا اور آعوذ باللہ بسم اللہ آہستہ پڑہکر الحمد شروع کرے اور بعد الحمد کے کوئی سورہ یا تین آیت قرآن کی پڑہے جبکہ ولا الضالین کہے تب آمین آہستہ کہے اور مقتدی بھی بدستور امام کے آمین آہستہ پڑہے بعدہ قیام مین قرارت تمام کرے مقتدی کو قرارت پڑہنا ضرور نہین کھڑے ہوتے وقت دونون پاؤنمین چار انگشت کا فاصلہ رکھے اور زور دونون پاؤن پر برابر رکھے اور نظر پاؤن سے سجدہ گاہ تک رکھے اور کسی عضو کو حرکت نہ دے دلکو قایم اور اعضا کو برقرار رکھنا چاہیئے اور قرارت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوے رکوع مین جانا اللہ سے شروع کرکے اکبر پر تمام ہونے تک زانون پر ہاتھ رکھکر انگلیان کشادہ کرکے دونون ہاتھ کی ہتیلیان سے زانونکو مضبوط پکڑنا اور سر اور پیٹھ اور سرین ایسا برابر رکھنا کہ اگر پشت پر پانی کا کٹوڑہ رکھے تو لغزش نہ کھاوے اور ہاتھونکو کمان کے چلہ کے مانند سیدہے رکھنا اُسوقت مین پاؤن کی پشت پر نظر رکھکر تسبیح تمام کرنا اگر

امام جلدی کرے تو آپ تمام کر کر اٹھے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سر اٹھاوے
اور کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کھڑا رہکر بول کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھا بیٹھنا
جیساکہ کوئی پانی میں بیٹھتا ہے اول زانو پھر ہاتھ بعد ناک بعدہ پیشانی
زمین پر رکھنا بشرطیکہ اس حالت میں سیدھا رخ کی طرف مائل ہووے اگر مقتدی
ہو تو اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے ہوئے اٹھنے کے وقت برعکس
اسکے بجالانا یعنی بائین طرف سے شروع کرکے اور سجدہ پیشانی اور ناک سے
کرکے اور دونون بازو پہلو سے جدا اور زمین سے بلند رکھے اگر ازدحام
نہ ہووے تو اس ترتیب سے گزارے ورنہ جسطرح کہ میسر ہووے اس
موافق نماز ادا کرے۔ اور شکم اور ران مین تفاوت رکھنا بلندی اس قدر ہووے
کہ بکری کا بچہ نکل جاوے یہ بات تب حاصل ہوتی ہے کہ ہر ایک عضو اپنی
جگہ پر قایم رہے اور زانو برابر رکھے اور بوجھ ہاتھون اور ناک اور پیشانی پہ
برابر رکھے اگر دراز یا کوتاہ ہووے تو بلندی اور کشادگی مین خلل ہوتا ہے
اور بوجھ بھی پیشانی پر آتا ہے یہ بات بزرگون کے اور اوین ہی سجدے
کے وقت نظر نوک بینی پر رکھنا۔ اور دونون ہاتھ کی انگلیان برابر رکھنا اور
انگوٹھے دونون کانون کے برابر رکھنا مستحب ہے بلکہ مسنون ہے۔
اور دونون پانون کی انگلیان قبلہ کی طرف رکھکر سینہ کا بوجھ پانون پر رکھنا
بعدہ تسبیح پڑھ کر اللّٰہ اکبر بولتے ہوئے تشہد مین بیٹھنے کی جگہ تھوڑا وقت
بیٹھکر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ ادا کرنا بعدہ اللّٰہ اکبر کہتے ہوئے بغیر
زمین کے ٹیکے کے کھڑے رہنا عام لوگون کی طرح درمیان مین ہاتھ نہ باندھے

اسواسطے کہ قرارت پڑہنے کے وقت ہاتھ باندہنے کا حکم ہے یہ ترکیب جو بیان کی ہے سو مردونکے واسطے ہے اور عورتون کے لیے اور نو چیزین ہین مردونکے خلاف۔ اوّل تکبیر کے وقت ہاتھ کا ندہے تک اُٹھانا دوسرے سینہ کے نیچے ہاتھ باندہنا۔ تیسرے رکوع مین انگلیان زانون تک پہونچانا۔ چوتھے انگلیان کشادہ کرنا۔ پانچوین سجدے مین پیٹ رانکے نزدیک اور بغل پہلو کے متصل رکھنا چھٹی تمام اعضا ملے ہوے رکھنا۔ ۷۔ پانونکی انگلیان کھڑی کرنا۔ ۸۔ بیٹھنے کے وقت دونون پانون سیدہے طرف سے باہر نکالنا۔ ۹۔ پکار کر پڑہنے کی قرارت بھی آہستہ پڑہنا۔ جب ایک رکعت تمام ہوئی دوسری بھی اسی موافق بجالانا۔ ثنا اور آعوذ باللہ نہ پڑہنا جب کہ دوسری رکعت کے سجدے سے فارغ ہوئے تب بائین پانون پر بیٹھنا اور سیدہا پانون کھڑا کرے اور دونون ہاتھ زانون پر رکھے اسی طور سے کہ انگلیون کے اطراف قبلہ کی طرف زانونکے کنارے برابر رکھے اور نظر گود مین رکھنا اور شہادت کے وقت اشارہ کرنا[۱]۔ جبکہ تشہد سے فارغ ہوے تیسری رکعت کیواسطے بغیر زمین کے ٹیکے اٹھ کر کھڑا رہنا۔ بعدہ سورۂ

---

[۱] اوّل چھوٹی اُنگلی اور اُسکے نزدیک کی اُنگلی کو بند کرنا اور انگوٹھے کو اور بیچ کی انگلی کو برابر حلقہ کرکے انگلی شہادت کی سیدہی رکھنا شہادت کے وقت جب کہ لآ اِلٰہ کا حرف کہے تب شہادت کی اُنگلی کھڑی کرنا۔ اور اِلّا اللہ کہنے کے وقت بدستور سابق چھوڑ دینا۔

فاتحہ معہ بسم اللہ پڑہکے اگر تین رکعت ہو تو بیٹھ کے تشہد اور درود اور دعا ماثورہ پڑہے اگر چار رکعت ہو تو پوری پڑہ کر مومنون کی اور ملائکون کی نیت سے سلام اس طور سے کہنا کہ اپنی نظر دونون کندہون پر پڑے اور رخسارہ دوسری صف کو نظر آوے اور مقتدی جسطرف کے امام ہے اسی طرف امام کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے ہے تو دونون طرف کی نیت کرے کہ اکثر لوگ سلام کی نیت سے غافل ہین جس نماز کے بعد سنت موکدہ ہے تو سلام کے بعد تھوڑا توقف کرنا دعا ایک سطر یا دو سطر کی پڑہنا ۔

قاعدۂ نماز

سوال	جواب
نماز کو کھڑا رہے تو دونون پاؤنمین کتنا فاصلہ ہونا ۔	چار انگل مرد ۔ عورت ملے ہوے رکھنا ۔
کھڑے رہکر نماز پڑہنے کو کیا کہتے ہین	قیام
تکبیر تحریمہ کو ہاتھ کہان تک اٹھانا ۔	دونون کانون کی لوکون تک مرد ۔ عورت مونڈہون تک ۔
تکبیر تحریمہ کسکو کہتے ہین ۔	اللہ اکبر
ہاتھ کہان باندہنا ۔	ناف کے نیچے مرد ۔ عورت چھاتی پر
قیام مین نظر کہان رکھنا ۔	سجدے کی جگہ پر
نماز مین آنکھین کہلی رکھنا یا بند	کہلی رکھنا ۔
نماز مین پاؤن زمین سے اٹھاے تو جاتی یا رہتی نماز	نماز جاتی

سوال	جواب
نماز مین ادھر اودھر منہ پھیر کر دیکھے تو نماز جاتی یا نہین۔	نماز جاتی رہتی ہے ۔
نماز مین کام کرے مثلاً کھاوے یا کہاوے وغیرہ تو نماز باقی ہے یا نہین	نماز جاتی ہے
ثنا کسکو کہتے ہین۔	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
تعوذ کسکو کہتے ہین۔	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
تسمیہ کسکو کہتے ہین	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سورہ فاتحہ کسکو کہتے ہین	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الخ
سورہ اخلاص کسکو کہتے ہین	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ الخ
رکوع کسکو کہتے ہین	جھک کے گھٹنے پکڑنے کو۔
رکوع مین نظر کہان رکھنا۔	دونون پانون کے پنجون پر۔
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
تحمید	رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔
رکوع سے سیدھا کھڑے رہنے کو کیا کہتے ہین۔	قومہ
سجدہ کسکو کہتے ہین۔	سات اعضا زمین کو لگانا یعنی دو پانون دو گھٹنے دو ہاتھ ناک پیشانی۔

سوال	جواب
دو سجدے کے درمیان بیٹھنے کو کیا کہتے ہین۔	جلسہ
سجدے کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
سجدے مین نظر کہان رکھنا۔	دونون گال نگیر بون پر
قعدہ کسکو کہتے ہین۔	نماز مین بیٹھنے کو۔
قعدہ مین نظر کہان رکھنا۔	گود مین
تشہد کسکو کہتے ہین۔	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ تا آخر
درود ابراہیمی کسکو کہتے ہین۔	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تا آخر
دعاے ماثورہ کسکو کہتے ہین	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تا آخر

(ہدایت۔ اُستاد کو چاہیے تمام لڑکونکو کھڑا کرکے ایک لڑکے کو روبرو ترتیب نماز ادا کرائین)

مسائل متفرقہ ضروری

سوال	جواب
بے وضو قرآن شریف چھونا یا نہین	نہین چھونا۔
بے وضو قرآن شریف پڑہ سکتی ہین یا نہین	حفظ پر یعنی یاد ہونے پر پڑہ سکتے ہین۔
حاجت غسل والا اور حیض و نفاس والی مسجد مین جانا یا نہین۔	جانا روا نہین۔
بے وضو اذان دینا یا نہین۔	اذان دینا روا ہے پر اقامت روا نہین
نماز کیا ہے۔	دین کا ستون ہے۔

سوال	جواب
اذان دینے مین کتنا ثواب ہے۔	اگر ایکبار کہا واجب ہوئی اسکے لیے بہشت جب پانچون وقت اذان کہا بخشے گئے گناہان اسکے سب کے سب۔
مسجد کو نماز پڑھنے جانا کتنا ثواب ہے	اللہ تعالی ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔
تنہا نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے۔	ایک نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جماعت سے نماز پڑھنا کیا ہے	سنت موکدہ ہے بعض علما نے واجب کہا ہے
جماعت سے نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے	ستائیس ۲۷ نماز کا ثواب ملتا ہے۔
محلہ کی مسجد مین نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے	پچیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جمعہ مسجد مین نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے	پانسو نماز کا ثواب ملتا ہے۔
بیت المقدس کی مسجد مین نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے۔	ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔
کعبہ شریف کی مسجد مین نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے۔	لاکھہ نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جو شخص جماعت مین داخل ہوتا ہے کتنا ثواب ملتا ہے۔	دس بدی نکالکر دس درجہ اسکے اعمال نامہ مین زیادہ کرتے ہین۔
قرآن شریف مین جز کتنے ہین	تیس ۳۰ ہین۔
قرآن شریف مین سورہ کتنی ہین	ایکسو چودہ ۱۱۴ ہین۔
قرآن شریف مین منزل کتنے ہین۔	سات ہین۔

سوال	جواب
قرآن شریف مین سجدے کتنے ہین	۱۴ چودہ ہین
قرآن شریف مین رکوع کتنے ہین	۵۴۸ پانسو اڑتالیس ہین -
قرآن شریف مین آیت کتنے ہین	۶۶۶۶ چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہین
" مین کلمات کتنے ہین	۶۶۸۰ چھ ہزار چھ سو اسی ہین -
" مین حروف مقطعات کتنے ہین -	۳۲۱۰۱۶۹۹ تین کروڑ اکیس لاکھ ایک ہزار چھ سو ننانوے
قرآن شریف مین بسم اللہ کتنے ہین -	۱۱۴ یکسو چودہ ہین -
اذان کہنا کیا ہے	سنت ہے -
اقامت کہنا کیا ہے -	سنت ہے -
نماز مین قرارت سنانا کیا ہے	واجب ہے -
قرآن شریف پڑھنا کیا ہے	سنت ہے -
" سنانا کیا ہے	واجب ہے -
سلام کرنا کیا ہے	سنت ہے -
سلام کا جواب دینا کیا ہے	واجب ہے -
واجب کا ترک کرنا کیا ہے	مکروہ تحریمی ہے -
حلال کسکو کہتے ہین	جیساکہ نکاح کرنا کھانا پینا وغیرہ
حرام کسکو کہتے ہین -	حرام وہ ہے جو دلیل قطعی سے جسکی ممانعت ثابت ہو - جیساکہ شراب وگوشت سور وغیرہ -
جائز کسکو کہتے ہین -	جائز درروا دونون ایک ہی قول ہے

سوال	جواب
روا کسکو کہتے ہین	روا جایز دونون ایک ہی قول ہے -
مباح کسکو کہتے ہین -	ایسا کام جسکے کرنے سے گناہ نہ ہو جیساکہ شکار کرنا
منع کسکو کہتے ہین	جو کام قرآن و حدیث کے خلاف ہو -
بدعت کسکو کہتے ہین	جو بات بعد انتقال آن حضرت محمد صلی اللہ علیہ کے ایجاد کی ہون -
بدعت کتنے قسم کی ہے -	دو قسم کی ہے -
۱	بدعت حسنہ جیساکہ سویم یعنی زیارت و مولود شریف کرنا وغیرہ
۲	بدعت سیئہ جیساکہ رسوم شادی وغیرہ مین کرنا جیسے رت جگا وغیرہ
جہر پڑہنا کسکو کہتے ہین	پکار کر پڑہنے کو یعنی اسطرح کہ اپنے بازو کا شخص سن پاوے -
سر پڑہنا کسکو کہتے ہین	آہستہ پڑہنے کو یعنی جہر کا عکس
سنت کا ترک کرنا کیا ہے	مکروہ تنزیہی ہے -
مستحب کا ترک کرنا کیا ہے -	مکروہ تنزیہی ہے -
روزے تمام سال مین کتنے روز حرام ہین -	پانچ روز حرام ہین
ایک روز	یکم شوال یعنی عید الفطر کے روز
چار روز	دسوین تاریخ سے ذیحجہ کے تیرہوین ذیحجہ تک -
عرفہ کسکو کہتے ہین	نوین تاریخ ذیحجہ کو

سوال	جواب
جمعہ کے روز جماعت سے ظہر کی نماز پڑہنا کہ نہین۔	جماعت سے ظہر کی نماز پڑہنا منع ہے۔
جماعت عورتون کی کرنا یا نہین۔	جماعت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
جمائی نماز مین آئے تو کیا کرنا۔	ڈاڑہونکو دبانا
نماز پڑہنے والے کے سامنے جانا کیا ہے۔	گناہ ہے ہرگز نہین جانا۔
نماز پڑہنے والیکو عورت نظر آوے تو نماز جاتی کہ رہتی۔	نماز جاتی ہے اجنبی ہو یا قرابت وار پیر جوان ہو
لاحق کسکو کہتے ہین	جو شخص امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ ملے ہے۔
مسبوق کسکو کہتے ہین	وہ شخص جو امام کی نماز کچھ ادا کرنے کے بعد ملتا ہے
مسبوق ثنا کتنے وقت پڑہنا	دو وقت
۱	نماز مین داخل ہونے کے وقت
۲	اپنی نماز قضا پڑہنے کے وقت
عمل کثیر کسکو کہتے ہین	دو ہاتھ سے کام کرنیکو۔
عمل کثیر کے کرنے سے نماز جاتی کہ رہتی	نماز جاتی ہے۔
ایک رکن مین تین بار کھجلانے سے نماز جاتی ہے کہ رہتی	نماز جاتی ہے۔
امام کس نماز کے پیچھے مقتدیون	فجر اور عصر مین

سوال	جواب
کی طرف دعا مانگنا۔	
جس فرض کے پیچھے سنت ہون وظیفہ پڑہنا یا بعد سنت کے۔	فورا فرض کے ساتھہ سنت ادا کرنا بعد وظیفہ پڑہنا۔
فرض نماز کے سلام کے بعد کیا پڑہنا	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔
دعا مانگنا کیا ہے۔	مستحب ہے۔
نماز مین دونون پانون اُٹھانے سے نماز جاتی یا رہتی۔	نماز جاتی ہے۔
نماز مین ہنسنے سے نماز جاتی یا رہتی۔	نماز جاتی ہے پر وضو نہین جاتا۔
نماز مین کھلکھلا کر ہنسے تو نماز جاتی ہے یا رہتی۔	نماز اور وضو دونون جاتے ہین
اذان ہوتے وقت سلام کرنا یا نہین	سلام کرنا منع ہے۔
اگر نماز مین وضو ٹوٹا تو نماز جاتی یا رہتی	نماز نہین جاتی جتنی پڑہا ہے پھر وضو کر کے باقی نماز ادا کرے مگر بات نہ کرے
نماز مین اگر قصدًا وضو توڑے تو نماز جاتی یا رہتی۔	نماز جاتی ہے۔
مقتدی امام کو نماز مین کھڑا ہونے کو کیا لفظ کہنا۔	اللہ اکبر
مقتدی امام کو نماز مین بٹھانیکو کیا لفظ کہنا۔	سبحان اللہ

سوال	جواب
مقتدی سے کوئی واجب چھوٹے تو کیا کرنا	سجدہ سہو کا نہ کرنا معاف ہے۔
سجدہ سہو کے واجب ہونے مین فرض اور نوافل سب برابر ہین یا کچھ فرق ہے	سب برابر ہین۔ کذا فی المحیط ۱۲
عیدین اور جمعہ مین سجدہ سہو کا کرنا یا نہین	سجدہ سہو کا نہ کرنا۔
جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑہیگا کیا ہوگا	دوزخ اُسپر حرام ہوگا۔
مومن اور کافر مین کیا فرق ہے	نماز کا فرق ہے۔
جو شخص عمداً جماعت کو ترک کرے گا تو کیا ہوگا۔	اسپر لعنت ہے اور جس زمین پر کہ وہ جائیگا وہ زمین اسپر لعنت کریگی۔
جو شخص جماعت سے نماز پڑہیگا کیا ہوگا	بجلی کی طرح پلصراط سے گذریگا۔
نیت کرنا زکواۃ کی کیا ہے۔	فرض ہے۔
زکواۃ دینے سے کیا ہوتا ہے	ایمان پاک ہوتا ہے۔
جو شخص زکواۃ نہ دے نماز اسکی قبول ہوتی ہے یا نہین۔	نماز اسکی قبول نہین۔
چند روز دن کا ایک کفارہ دینا یا جدا جدا	ایک کفارہ کافی ہے۔
مصافحہ کسکو کہتے ہین	دو مسلمان آپس مین ہاتھ ملانے کو کہتے ہین۔
ہاتھ ملاتے وقت کیا کہنا۔	تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکُمْ وَغَفَرَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ۔
احکام کسکو کہتے ہین	شرط کو احکام اور شرط دونون ایک قول ہے

سوال	جواب
شرط کسکو کہتے ہین	باہر سے علاقہ رکھتاہے - فرض ہے -
درست کسکو کہتے ہین -	صحیح قول کو -
مسجد مین بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضائع ہونگے چالیس سال کے -
نام خدا تعالیٰ کا کہے یا سنے یا لکھے تو کیا کہنا -	تعالیٰ یا جل جلالہٗ یا عز وجل کہنا واجب ہے -
نام محمد رسول اللہ کے ساتھہ کیا کہنا	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا -
اہلبیت اور اصحاب کے نامونکے ساتھہ کیا کہنا -	رضی اللہ عنہ کہنا -
ولی مجتہد کے نام کے ساتھہ کیا کہنا -	رحمۃ اللہ علیہ کہنا -
مسلمان کو دیکھتے ہی کیا کہنا	اسلام علیکم اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ کا کہنا افضل ہے -
چھینکے تو کیا کہنا	الحمد للہ کہنا
سننے والا کیا جواب دینا -	یرحمکم اللہ کہنا -
خوشی کی خبر سنے تو کیا کہنا -	سُبحانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَر کہنا -
مصیبت کی خبر سنے تو کیا کہنا -	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ ٭
پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام عمر مین درود پڑھنا کیا ہے -	فرض ہے -
جسوقت اسم مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ	واجب ہے اگر ترک کیا تو فاسق ہوتا ہے

سوال	جواب
وآلہ وسلم کا اپنے سے یا غیر سے سنے تو درود بھیجنا کیا ہے۔	
اگر کوئی شخص یہ دونون نام یعنی اللہ اور محمد کا سنکر درود اور تعظیم اللہ کی نہ کیا تو کیا ہوگا۔	فرض اُس پر باقی رہے گا۔
عورتونکو حیض ونفاس کے قضا نماز پڑھنا یا نہین	قضا نماز معاف ہے۔
عورتون کو حیض ونفاس کے قضا روزے رکھنا یا نہین۔	روزے قضا رکھنا۔
علم پڑھنا کیا ہے	فرض ہے۔
استاد کے گھر جا کر علم سیکھنا کیا ہے	علم دین یعنی فقہ وتفسیر وحدیث واجب ہے۔
اوّل کلمہ طیب	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دوم کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سوم کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

سوال	جواب
چہارم کلمہ توحید	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَيُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
پنجم کلمہ ردِ کفر	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ایمان مجمل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
ایمان مفصل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
نیت اور دعا وضو کی	اَتَوَضَّأُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ
نیت غسل کی	اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
نیت تیمم کی	اَتَيَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

سوال	جواب
توجیہ کی آیت	اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔
ثنا	سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
سجدے کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
تحمید	اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ
قومہ کی دعا۔ نفلوں میں	حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی رَبُّنَا۔
جلسہ کی دعا "	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ۔
تشہد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
درود ابراہیمی۔	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

سوال	جواب
	اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
دعاے ماثورہ	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَ الْاُسْتَاذِيَّ وَالْجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
یا یہ دعا پڑھے۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔
یا یہ دعا پڑھے	اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
یہ بھی پڑھنا	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔
دعاے قنوت	اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

سلام اخیر نماز کا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

یا یہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَفَضْلًا دَائِمًا وَنَظَرًا رَّحْمَةً وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا

مَغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا
وَجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ وَنَعِيْمًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

سوال	جواب
فرض نماز کی نیت	اُصَلِّیْ فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ لِلّٰهِ تَعَالٰى ۔
وتر نماز کی نیت	اُصَلِّیْ وِتْرًا هٰذَا اللَّيْلِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
سنت نماز کی نیت	اُصَلِّیْ سُنَّةَ هٰذَا الْوَقْتِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
جمعہ کی نماز کی نیت	اُسْقِطُ صَلٰوةَ فَرْضِ هٰذَا الظُّهْرِ عَنْ ذِمَّتِیْ بِاَدَاءِ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰى اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ ۔
عید کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ صَلٰوةَ هٰذَا الْعِيْدِ لِلّٰهِ تَعَالٰى اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ ۔
تراویح کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ صَلٰوةَ التَّرَاوِيْحِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
جنازہ کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَاَدْعُوْا لِهٰذَا الْمَيِّتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ ۔
روزے کی نیت	اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا لَكَ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ

سوال	جواب
	وَمَا اَخَّرْتُ۔
افطار کی نیت	اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ۔
عقیقہ کی دعا۔	اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ۔
قربانی کی دعا۔	اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ اُضْحِيَّةٌ مِنِّيْ تَقَبَّلْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اذان سنتے ہی یہ دعا پڑھنا	لَبَّيْكَ۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ عَدْلًا وَمَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا۔
اذان	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

	کا جواب دو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کا جواب مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اللّٰہُ اَکْبَرُ کا جواب وہی کلمہ اخیر تک کہے
صبح کی اذان میں کونسا لفظ زیادہ کہنا۔	اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو بار کہے اسکا جواب صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَنَطَقْتَ بِالْخَیْرِ دو بار کہے۔
اقامت میں کونسا لفظ زیادہ کہنا۔	قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو بار کہے اسکا جواب اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدَامَہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اذان کی دعا	اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
جنازے کی نماز پہلی تکبیر	سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
دوسری تکبیر	درود ابراہیمی پڑہنا صفحہ (۶۳)

تیسری تکبیر
بالغ یا نابالغ ہو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

لڑکا ہو تو یہ پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

لڑکی ہو تو یہ پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

چوتھی تکبیر

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ۔

مٹی دیتے وقت کیا پڑھنا

مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ — اول بار
وَ فِیْهَا نُعِیْدُکُمْ — دوم بار
وَ مِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی — سوم بار

قبرستان کی دعا وسلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَ نَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ وَ الْمُسْتَاْخِرِیْنَ اَسْئَلُ اللّٰهَ

سوال	جواب
	لَنَا وَلَكُمْ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
تشریق کی تکبیر	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔
وتر نماز کے بعد کیا پڑھنا	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ دو بار آہستہ ایک بار بلند پڑھنا رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
تسبیح صلوٰۃ	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔
لاحول	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔
استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ
درود شریف	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
درود شریف دیگر	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔	سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار
اٰیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

سوال	جواب
یہ دعا بھی پڑھنا	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاهْدِنَا وَارْزُقْنَا وَعَافِنَا۔
صبح کے نماز کے بعد کا وظیفہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سو بار پڑھنا اور سورۂ یسین ایک بار پڑھنا۔ چار قل پڑھنا۔
ظہر کے نماز کے بعد کا وظیفہ	حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانسو بار پڑھنا کم

	فرصت ہو تو پچیس بار پڑھنا اور سورہ اِنَّا فَتَحْنَا ایک بار پڑھنا اور درود شریف سو بار پڑھنا۔
عصر کی نماز کے بعد کا وظیفہ	تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھنا اَستغفار سو بار پڑھنا اور سورہ عم تین بار پڑھنا۔
مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ	کلمہ طیب سو بار پڑھنا اور سورہ رحمن اور سورہ واقعہ پڑھنا۔
عشاء کی نماز کے بعد کا وظیفہ	کلمہ تمجید سو بار پڑھنا اور سورہ الم سجدہ اور سورہ حم سجدہ اور سورہ حم دخان اور سورہ مزمل اور سورہ قیمہ اور سورہ تبارک۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھنا۔
پہلا چاند دیکھ کر یہ پڑھنا۔	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھنا۔
سونے کے وقت یہ دعا پڑھنا۔	رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
نیند سے اُٹھے تو یہ دعا پڑھنا۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کپڑے پہنے کے وقت	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ

سوال	جواب
یہ دعا پڑھنا۔	مِن غَیرِ حَولٍ مِنّی وَلَا قُوَّۃ۔
نیا کپڑا ہو تو جمعہ کے روز نماز کی نیت سے پہنے	پہلے دس بار سورۃ اِنَّا اَنزَلنٰہُ پڑھ کر پانی پر پھونک کر کپڑے پر چھڑکے بعد دو رکعت نفل پڑھکے یہ دعا پڑھے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی کَسَانِی مَا اُوَارِی بِہٖ عَورَتِی وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی حَیَاتِی۔ اور ازار بیٹھکر پہنے اور پگڑی کھڑا ہوکر باندھے۔
گھر سے باہر نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھنا۔	بِسمِ اللّٰہِ تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔
ہر کام کو گھر سے نکلتے وقت پڑھنا۔	(آیۃ الکرسی صفحہ ۷۰)
نماز کے لیے گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اجعَل فِی قَلبِی نُورًا وَفِی سَمعِی نُورًا وَعَن شِمَالِی نُورًا وَخَلفِی نُورًا وَاَمَامِی نُورًا وَاجعَل لِی نُورًا۔
مسجد میں سیدھا پاؤں رکھے یہ دعا پڑھنا۔	اَعُوذُ بِاللّٰہِ العَظِیمِ وَبِوَجہِہِ الکَرِیمِ وَسُلطَانِہِ القَدِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ
مسجد کا سلام یہ ہے	اَلسَّلَامُ عَلَینَا مِن رَّبِّنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ۔ اَللّٰھُمَّ افتَح لِی اَبوَابَ رَحمَتِکَ
مسجد سے باہر نکلتے وقت دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِن اِبلِیسَ وَجُنُودِہٖ۔

سوال	جواب
گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔
کشادگی ذہن اور ترقی علم کے لیے یہ دعا پڑھنا!	اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَاَکْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَھْمِ وَافْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ عِلْمِکَ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ
ادائی قرض کے لیے یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ
دفع زہر کھانا کھاتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
نظر بد ہو تو یہ دعا پڑھنا۔	وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

سوال	جواب
کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ
پائخانے جاتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
کوئی چیز کھائی بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰهُمَّ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ
دودھ پیئی بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنَّا۔
دعوت کا کھانا کھائی بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔
شکریہ کی دعا یہ پڑھنا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
سبق شروع کرنے کے آگے یہ پڑھنا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمَاجِدِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔
پہلے کوئی دعا یا وظیفہ پڑھنے کے درود شریف پڑھنا آخر یہ پڑھنا۔	وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
فاتحہ کا درجہ	اَللّٰهُمَّ وَصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

سوال	جواب
	وَالصَّلَوٰتِ وَالْكَلِمَاتِ الطَّيِّبٰتِ ثَوَابَ مَا تَصَدَّقْتُ لَكَ مِنْ هٰذِهِ الْاَطْعِمَةِ الْاَشْرِبَةِ اِلٰى رُوْحِ الْقُدُسِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدَنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ فُلَانٍ - ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ
فلان کے جاسے نام مرحوم کا لینا۔	جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ - ثُمَّ اِلٰى اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
تکبیر	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فاتحہ شروع مین درجہ یہ پڑہنا بعد سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار درود شریف پانچ بار بعدۂ تکبیر مذکور پڑہنا جو کچھہ مقدور ہو پڑہکر ثواب طفیل سے حضرت محمد رسول اللہ کے مردہ کی روح کو پہونچے۔
فاتحہ کا درجہ دیگر۔	اِلٰى حَضْرَةِ النَّبِيِّ وَاَوْلَادِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِ النَّبِيِّ

وَاصحاب النبی وزریات النبی واھلبیت النبی رِضوان اللّٰہِ تعالیٰ علیہم اجمعین نذر اللہ نیاز رسول اللہ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب جو کچھ پڑھے اسکا ثواب طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فلان ارواح کو پہونچے شئ ع للہ تعالیٰ سورہ فاتحہ ایکبار سورہ فاتحہ یعنی الحمد اور سورہ اخلاص تین بار یعنی قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحد اور درود شریف پڑھ کے تکبیر پڑھے اَللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اکبر اللّٰہُ اکبر وَ لِلّٰہِ الحمدُ۔

فاتحہ کا درجہ ۳ دیگر

بروح پر فتوح مقدس مطہر منور صاحب المعراج و المنبر شفیع روز محشر ساقی حوض کوثر صدر شریعت کون معرفت بارگاہ طریقت قاب قوسین نبی الحرمین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وچہار اصحاب پاک رضی اللہ عنہ وخصوصاً حضرت اسد اللہ الغالب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ وحضرت بی بی فاطمہ الزہرا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا وحضرت امام حسن ع وامام حسین وشہیدان دشت کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی

المرسلین والحمد للہ رب العلمین نذر اللہ نیاز رسول اللہ
سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب اور جو کچھ پڑہے اسکا ثواب
طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ علیہ والہ وسلم کے فلان ارواح کو
پونہچے شئ للہ تعالیٰ فاتحہ یک بار سورہ فاتحہ تین بار اخلاص
اور درود شریف پڑہکے تکبیر پڑہے +

تمت

تقاریظ

مولف رسالہ ہذا نے اس رسالہ مین عمدہ طور پر مسائل دینیہ کا اجتماع کیا ہے جس سے ہر طالب علم
اور خاصکر لڑکونکو ضروری مسائل دینی کے حفظ کرنے مین سہولت ہوسکتی ہے اگر
ہر ستہ تعلیمات مین مشروط کیجاسے تو مناسب ہے محمد حسین عفا اللہ عنہ
مدرس مدرسہ نظامیہ

مین نے ابتدا سے انتہا تک یہ رسالہ دیکھا مفید العوام پایا گیا۔
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ - مدرس مدرسہ نظامیہ

بندہ کمترین اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا یہ رسالہ مختصر فقہ مین جدید طریقہ سے
تالیف کیا گیا ہے اس سے ہر مسلمان مستفید ہوسکتا ہے خصوصاً مبتدی طالبعلمون
کو حفظ کرایا جاسے تو ازحد مفید ہوگا۔ اور نصاب تعلیمات مین شریک کیا جاوے
تو انفع وانسب ہے۔ فقط سید غوث الدین قادری مدرس مدرسہ نظامیہ

میرے نزدیک یہ کتاب مسلمان طلبا کے حق مین کیا معنی بلکہ ہر مسلمان کے حق مین

نہایت مفید ہے اسکا پڑھ لینا اور کتب مسائل معمولی روزمرہ سے مستغنی کرتا ہے یعنی اسکے ہوتے ہوئے دوسری کتاب مسائل روزمرہ کے پڑھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ فقط

بندہ محمد عبد السمیع کاظمی کان اللہ لہٗ - مدرس مدرسہ عالیہ

مین نے اس رسالہ کو سرسری نظر سے دیکھا واقع مین طلبار مسلمین کے لئے مفید ہے

محمد عبد الجبار خان صدر مدرس عربی وفارسی مدرسہ اعزہ

رسالہ مولفہ محمد ابراہیم خان صاحب کو دیکھا فی الواقع یہ رسالہ قابل تعلیم وتعلم ہے طلبا کو مفید ہوگا۔

بندہ ابو القاسم نور محمد مدرس مدرسہ اعزہ

اس خادم علم نے اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا بلاشبہ سراسر دین وایمان اور اسلام ہونے کے علاوہ طرز تحریر بھی نہایت عمدہ اور خوش اسلوب اور اطفال کے لیے بہت مفید ہے جبکا درس مین کر دینا عام فائدہ بخش ہے زبان نہایت سلیس ہے اشد ضروریات دین سب اس مین ہین خاصکر ابتدائی تعلیم کے لیے ایسی رسالونکی سخت ضرورت ہے جنکا طرز بیان سہل سے سہل ہو جیسا کہ یہ رسالہ۔ لہذا ہر ایک پر لازم ہے کہ ایسے خیر اندیش قوم کی پوری قدر کرے۔

سید نادر الدین مددگار اول مدرسہ دار العلوم سرکار عالی

خاکسار نے مولوی محمد ابراہیم خانصاحب کا مولفۂ رسالہ اول سے آخر تک دیکھا بیحد نایاب اور مسلمان لڑکونکے لیے نہایت مفید پایا خصوصًا ایسی زمانہ مین کہ دینی تعلیم وتدریس مفقود ہو رہی ہے ایسی سلیس اردو زبان مین ایک آدہ رسالہ کا ہونا

نہایت مناسب تھا جسکو مولوی صاحب ممدوح نے پورا فرمایا اور خدا سے دعا ہو کہ مولف کو اجر عظیم بخشے اور پبلک اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھے۔ فقط

ابو النعیم محمد عبد العظیم مدرس عربی گورمنٹ سٹی ہائی اسکول۔

حامدًا و مصلیًا

خادم نے رسالہ دینیات مولفہ مولوی محمد ابراہیم خانصاحب غوری سلمہ ربہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا واقعی مولف صاحب کی محنت تالیف مسائل شرعیہ میں قابل داد و لایق تحسین و آفرین ہے اور یہ طریقہ کہ مسائل ضروریہ نماز و روزہ وغیرہ کو دیکر سوال و جواب مدون کیا ہے بہت ہی مختصر و مفید طلبہ و کارآمد جمیع مسلمانان ہے واقعی یہ اگر مطبوع و شایع ہو جاوے اور تعلیم میں بھی اسکو شریک و رایج کیا جاے بیشک ہر ایک متعلم کے حق میں نافع و مفید ثابت ہوگا اور عامہ خلایق کو بھی اسکی یاد کرنے پڑہنے سے بخوبی فائدہ ملیگا اور مسائل فقیہہ پر اچھا خاصا عبور حاصل ہوگا۔

محمد عبد المجید - مدرس مدرسہ تعلیم المعلمین سرکار عالی

مین نے اس رسالہ کو جا بجا سے دیکھا اسکی اشاعت کے متعلق مجھے دوسرے اصحاب الرای کی راے سے حرف بحرف اتفاق ہے۔ اگر یہ کتاب اپنی خوبیون کے لحاظ سے اطفال کی مذہبی تعلیم مین داخل ہوگئی تو مولف صاحب عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہونگے۔

سید عبد الخالق احسن - صدر مدرس فارسی ہائی اسکول چادر گھاٹ

قطعہ تاریخ از نتیجہ افکار سامی شاہ محمد جنید احسینی کوہ سوار نامی مدرس فارسی شاہ پوری

مرحبا گلزار ابراہیم ہے	ای محمد خوب ہے تعلیم دین
صاف یہ تاریخ لکھدے کوہ سوار	نامی تعلیم دین تعلیم دین

۱۳۲۹ھ

اطلاع

ریاست حیدرآباد دکن اور ممالک انگریزی مین بھی اسکی رجسٹری ہوچکی ہے بے اجازت کوئی نہ چھاپے۔

جس کتاب پر مدرسہ کی مہر یا دستخط نہ ہو وہ مسروقہ سمجھی جاے گی۔

محمد ابراہیم خان غوری